# 20096-چھٹیوں کے بارہ میں یونیورسٹی کے طالب علموں کو نصیحت

## سوال

ہم اس وقت تعلیمی سال کے آخری ایام میں امتحانات کی قریب ہیں اور پھر گرمیاں بھی شروع ہونے والی ہیں جن میں علمی دوروں کا انعقاد آپ پر مخفی نہیں ہم اس یونیورسٹی میں آپ کے طالب علم بیٹے ہیں لھذا آپ ہمیں کوئی نصیحت کریں ۔

## پسندیدہ جواب

میری اپنی طالب علم بیٹوں کو مندرجہ ذیل نصیحت ہے :

سالانہ چھٹیوں کے دوران طلب علم شرعی کو غنیمت جانتے ہوئے اپنی اس کمی کو دور کریں جو آپ یونیورسٹی میں نہیں حاصل کرسکتے ، اوراس کے ساتھ ساتھ صلہ رحمی کا بھی خیال رکھیں اس لیے کہ آپ اپنے گھروں اوراہل عیال سے دور رہنے کی بنا پر اس سے محروم رہتے ہیں ۔

اور آپ اپنے پڑوسیوں اور عزیز واقارب اور کنبے قبیلے میں دعوت الی اللہ کا کام کرتے رہیں اس لیے کہ آپ یونیورسٹی کے ہاسٹل میں رہنے کی بنا پر اس سے بھی محروم رہتے ہیں ۔

اور آپ اچھے اور نیک وصالح دوست احباب سے صلہ وتعلق رکھیں اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

**{اور آپ اپنے آپ کو ان کے ساتھ رکھا کریں جو اپنے پروردگار کو صبح وشام پکارتے ہیں }۔**

ان صالح لوگوں سے چھٹیوں میں بھی تعلق منقطع نہ کریں ، ہوسکتا ہے کہ یہ آپ کے لیے مفید ہو کہ اگر آپ کے ساتھ پہلے اور یونیورسٹی میں اختیار کردہ اچھے دوست واحباب نہیں تو آپ جہاں بھی جائيں وہاں آپ صالح اور نیک دوست واحباب اختیار کریں ۔

– یہ بھی نصیحت ہے کہ آپ حرام کردہ اشیاء سے بچ کر رہیں مثلا کفار ممالک اور فسق وفجور والی جگہوں میں سفر کرکے جانا اور مختلف چینلوں میں حرام پروگرام دیکھنے سے بھی پرہیز کریں ۔

میں اللہ تعالی سے آپ اور اپنے لیے دعا گو ہوں کہ وہ اچھے کام کرنے کی توفیق بخشے

-

واللہ اعلم .